Rampur State Gazette.

بحکم بندگانِ اعلیٰحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲ رجب المرجب ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۴ء) (۳۶) جلد

حصۂ اوّل

آرڈرز ان کونسل ریاست رامپور

(۱)	منظوری قانون محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۲ء	۳ تا ۴	(۵)	رخصت صاحب آرمی منسٹر بہادر	۵
(۲)	اضافہ تنخواہ حافظ امین الدین نائب امام جامع مسجد	۵	(۶)	تشریحات احکام منظور فرمودہ صاحب پریذیڈنٹ ہزہائینس کونسل	۶ تا ۷
(۳)	توسیع مدت ملازمت شرح حبیب میاں لائبریرین کتب خانہ	؍؍	(۷)	عطائے انعام و اجازت اشاعت کتاب منتخب الحساب	۸
(۴)	تصحیح حکم مجریہ ۲۲ ستمبر ۱۹۳۴ء متعلق لاؤڈسن عبد الکریم صاحب	؍؍		(مؤلفہ احمد نبی خاں اہلکار آڈیٹ)	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

آرڈرز ان کونسل ریاست رامپور

آرڈر ان کونسل :- مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں "قانون محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۳ء" پیش ہوکر طے پایا کہ :-

اس قانون کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے ہوچکی ہے لہٰذا درج گزٹ کیا جائے۔

یکم نومبر ۱۹۳۳ء سے اس قانون کا نفاذ ہوگا۔ اور زیر دفعہ (۵) اعلان کیا جائے کہ تاحکم ثانی جو حدود ریاست میں استعمال کیجائے وہ محصول سے مستثنیٰ رہے گی۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع قانون مشمولہ بغرض اجرائے احکام مناسب و اندراج گزٹ سررشتہ صدر کو مرسلہ۔

دستخط جناب پریذیڈنٹ بہادر

قانون محصول شکر

(ریاست رامپور)

(سنہ ۱۹۳۳ء)

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ شکر جو کارخانجات ریاست رامپور میں بنائی جائے اسپر محصول عاید کیا جائے اور اس کے وصول کرنے کے لئے احکام صادر کئے جائیں۔

لہٰذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

مختصر نام اور وسعت — **دفعہ ۱** (۱) اس قانون کا نام "قانون محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۳ء" ہوگا۔

(۲) قانون ہذا کا نفاذ کل ریاست رامپور میں تاریخ اشاعت گزٹ سے ہوگا۔

تعریفات — **دفعہ ۲** تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت میں تخالف نہ ہو۔

(الف) "کارخانہ" سے مراد کوئی عمارت یا متعلق آراضی ہے۔ جس میں۔ یا جس [illegible] میں بیس یا زیادہ شخص کام کرتے [illegible] یا قبل بارہ مہینوں میں کسی روز [illegible] نے کام کیا ہو اور جس کے کسی حصہ [illegible] مشین کی قوت کی امداد سے شکر [illegible] کیجاتی ہو۔

(ب) "مالک" میں ہر وہ شخص شامل ہے [illegible] کارخانہ نے صریحاً یا معناً ایسے کارخانہ [illegible] نسبت بطور اپنے ایجنٹ کے ذی اختیار [illegible]

(ج) "شکر" سے اسی قسم کی شکر مراد ہے جس میں ۹۰ فیصدی خالص شکر شامل ہو۔

(د) "کھنڈ ساری شکر" سے مراد وہ شکر ہے جس کے تیار کرنے میں نہ تو طبع والا کرہا ہو اور نہ طبع والا قرابیق استعمال کیا جائے۔

(ک) "پالمرا شکر" سے وہ شکر مراد ہے جو پالمرا کے رس کے ابالنے سے جو راب پیدا ہو اس سے بنائی جائے۔

شکر پر محصول عائد کرنا۔
دفعہ ۳ (۱) ہر شکر پر جو ریاست رامپور کے کسی کارخانہ میں بنائی گئی ہو۔ خواہ وہ ایسے کارخانے سے تاریخ نفاذ قانون ہذا کے بعد باہر نکالی گئی ہو یا کہ جو تاریخ مذکورہ یا اس کے بعد علاوہ شکر کے کسی دوسری شے کے بنانے میں استعمال ہوتی ہو۔ اور محصول مالک کارخانہ ادا کرے گا

(۲) محصول قابل ادائگی تحت ضمن (۱) حسب ذیل شرح پر قائم کیا جائے گا یعنی

(۱) کھنڈ ساری شکر پر بشرح ۱۰ ار فی ہنڈریڈ ویٹ۔

(۲) دوسری قسم کی شکر پر علاوہ پالمرا شکر کے بشرح [illegible] فی ہنڈریڈ ویٹ۔

(۳) پالمرا شکر پر وہ شرح جو گورنمنٹ جداگانہ تجویز کرے جس کو وہ مناسب خیال کرے قائم کرے۔

محصول کا مستردادن وصول کرنا۔
دفعہ ۴ (۱) اگر کوئی محصول قابل ادائگی تحت دفعہ ۳ اس میعاد معینہ میں ادا نہ کیا جائے جو بموجب قواعد منضبطہ تحت قانون ہذا مقرر کی گئی ہے تو وہ محصول بطور بقایا کے متصور ہوگا۔ اور وہ حاکم جس کو محصول ادا ہونا چاہئے۔ اگر مناسب اور قرین انصاف سمجھے تو محصول سے دوگنی رقم بالعوض محصول غیر مودے وصول کرسکتا ہے۔

(۲) کوئی رقم بقایا یا کوئی رقم جو بالعوض تحت دفعہ ہذا قابل وصول ہو۔ بطور بقایا مالگذاری آراضی وصول کی جائے گی۔ اور یہ رقم علاوہ نہ کہ عوض میں کسی دیگر تاوان عائد شدہ تحت قانون ہذا کے قابل وصول ہوگی۔

شکر بموجب قواعد و احکام گورنمنٹ کارخانہ سے باہر نکالی جائے گی۔
دفعہ ۵ - کوئی شخص اپنے شکر سازی کے کارخانے سے شکر باہر نہ نکالے گا۔ الا بموجب قواعد وضع کردہ تحت قانون ہذا۔ اور تاوقتیکہ ایسے قواعد وضع ہوں۔ بموجب ان خاص احکام گورنمنٹ کے جن کا وقتاً فوقتاً گزٹ میں اعلان کیا جائے۔

اختیار گورنمنٹ کا نسبت عائد کرنے محصول کے شکر پر۔
دفعہ ۶ - حکومت رامپور بذریعہ اعلان مطبوعہ گزٹ رامپور اس شکر پر محصول عائد کرسکتی ہے جو ہندوستان کی کسی دوسری ریاست سے رامپور میں لائی جائے۔ تعداد محصول اس رقم محصول کی برابر ہوگی۔ جو رامپور میں شکر بنانے پر عائد کی جائے۔

کارخانہ سے خلاف ورزی دفعہ ۵ شکر کو باہر نکالنے پر سزا۔
دفعہ ۷ - جو کوئی شخص احکام دفعہ ۵ کے خلاف ورزی کرے تو وہ شخص مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی تعداد دو ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے

محصول سے بچنے یا اطلاع بہم پہنچانے کی غفلت میں سزا۔
دفعہ ۸ - جو کوئی شخص کسی محصول کی ادائگی سے جو تحت قانون ہذا اس کو ادا کرنا چاہئے۔ گریز کرے یا گریز کرنے کی کوشش کرے یا کسی اطلاع کے پہنچانے سے قاصر رہے جس کا پہنچانا کسی قاعدہ تحت قانون ہذا کے بموجب اس پر لازم ہو یا دانستہ غلط اطلاع دے تو وہ شخص سزائے قید جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو یا جرمانہ جس کی تعداد دو ہزار روپے تک ہو یا دونوں سزائیں پانے کا مستوجب ہوگا۔

عدالت کا اختیار نسبت ضبط کرنے شکر کے۔
دفعہ ۹ - کوئی عدالت

جو کسی جرم تحت قانون ہذا کی تحقیقات کرے اگر اُس کو اطمینان ہو جائے کہ وہ کسی جرم تحت قانون ہذا سے تعلق رکھتی ہے تو عدالت حکم صادر کرسکتی ہے کہ کوئی شکر مع اسکے بند ظروف یا بوریوں اور غلافوں کے بحق فرمانروائے ریاست رامپور ضبط کیجائیں

گورنمنٹ کا اختیار نسبت وضع کرنے قواعد کے

دفعہ ۱۰ — (۱) گورنمنٹ رامپور باعلان مطبوعہ گزٹ ریاست رامپور ایسے قواعد وضع کرسکتی ہے جن سے قانون ہذا کے اغراض و مقاصد کو عمل میں لایا جائے۔

(۲) بالخصوص اور اختیار مذکورہ بالا کی عمومیت کو بغیر نقصان پہونچائے ہوئے ایسے قواعد سے حسب ذیل احکام صادر کئے جاسکتے ہیں۔

(الف) قواعد بابت تشخیص و تحصیل محصول اور تقرر حکام جنکو تحت قانون ہذا فرائض کی انجام دہی کے لئے مقرر کیا جائے۔ اجرائے اطلاعنامہ جات و طریقہ نسبت ادائیگی محصول و وصولیابی بقایا۔

(ب) قواعد متعلق اجرائے شکر از کارخانہ شکر بانسبت استعمال شکر جو کسی کارخانہ میں کسی اشیاء کے بنانے میں صرف ہوتی ہو اور احکام نسبت تقرری افسران گورنمنٹ جو کسی کارخانہ میں شکر کے اجراء اور استعمال کی نگرانی کریں۔

(ج) مالکان کارخانہ جات پر اور اُن اشخاص پر جو شکر کی فروخت سے تعلق رکھتے ہوں اطلاع کے بہم پہونچانے کا، کاغذات مرتب رکھنے اور نقشہ جات بھیجنے کا فرض عاید کرنا اور ایسی اطلاع کی نوعیت اور ایسے کاغذات اور نقشہ جات کے نمونے اور تفصیلات جو اُن میں درج کیجائیں اور جس طریقہ سے کہ وہ تصدیق کیجائیں مقرر کرنا۔

(د) محصول کی وصولیابی کی غرض سے شکر کو روکے رکھنا اور دفعہ ۹ کے علاوہ اُس شکر کا ضبط کرلینا جسکے متعلق اس قانون یا قواعد کی خلاف ورزی عمل میں آئی ہو اور ایسی روکی ہوئی یا ضبط شدہ شکر کی علیحدگی کی نسبت قواعد وضع کرنا۔

(ﮦ) کسی مقام یا سواری جو شکر سازی یا شکر کے جمع کرنے یا اُسکے لیجانے میں مستعمل ہوتی ہو اُسکی تلاشی کا اختیار دینا اور اُسکے متعلق ضابطہ مقرر کرنا۔

(و) اُن جرائم یا ذمہ داریوں کی بابت جو تحت قانون یا قواعد تحت قانون ہذا سرزد یا عائد ہوں اُنکے متعلق باہمی تصفیہ کرنے کا اختیار دینا اور اُسکا ضابطہ مقرر کرنا۔

(۳) تحت دفعہ ہذا کسی قاعدہ کے وضع کرنے میں گورنمنٹ رامپور یہ قاعدہ وضع کرسکتی ہے کہ قاعدہ کی خلاف ورزی جب تحت قانون ہذا کوئی سزا محکوم نہ ہو قابل سزائے جرمانہ ہوگی جسکی تعداد دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۴) گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اپنے جملہ یا چند اختیارات تحت دفعہ ہذا کو منسٹر انچارج محکمہ صنعت و حرفت کو تفویض کردے۔

(۵) گورنمنٹ رامپور مجاز ہوگی کہ ایسی شکر کو جو موجودہ ریاست ہذا کے اندر استعمال کے لئے رکھی جائے کل یا جزو کو اُن شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے محصول سے مستثنیٰ کردے۔

آرڈران کونسل۔ واقع ۱۱؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں کاغذات اضافہ پانچ روپیہ در تنخواہ حافظ امین الدین نائب امام جامع مسجد پیش ہو کر طے پایا کہ۔

حافظ امین الدین نائب امام جامع مسجد کی موجودہ تنخواہ (للعہ) ماہوار میں مبلغ پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ دیا جانا منظور ہے۔ حسب تحریر سردار صاحب بہادر ڈپوٹی صیغہ اوقاف کے منظور شدہ بجٹ سے رقم اضافہ کی گنجائش نکالی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ کونسل)

آرڈران کونسل۔ واقع ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں کاغذات منظوری توسیع مدت ملازمت مسٹر چیپ مین پیش ہو کر طے پایا کہ۔

مسٹر چیپ مین لائبریرین کی مدت ملازمت ۳۰؍ ستمبر ۱۹۳۳ء ختم ہو گئی۔ بجٹ سال حال میں اونکی تنخواہ آخر اپریل ۱۹۳۴ء تک رکھی گئی ہے۔ لہذا مسٹر چیپ مین لائبریرین کا مشاہرہ ازمین سو روپیہ ماہوار کی مدت ملازمت میں آخر اپریل ۱۹۳۵ء تک توسیع منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ کونسل)

آرڈران کونسل۔ ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابتہ تصحیح حکم مجریہ ۲۴؍ ستمبر ۱۹۳۳ء متعلق الاؤنس عبد الکریم سینما آپریٹر پیش ہو کر طے پایا کہ۔

عبد الکریم سینما آپریٹر کا وہ ماہوار بعوض خدمات سیر و تفریح آلات بجلی الاؤنس مقرر فرمایا جا چکا ہے۔ یہ الاؤنس یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء سے دیا جانا منظور ہے۔ اور یہ تصحیح حکم مجریہ ۲۴؍ ستمبر ۱۹۳۳ء میں متصور ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

آرڈران کونسل۔ واقع ۱۱؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابتہ رخصت صاحب آر جی منشی بہادر پیش ہو کر طے پایا کہ۔

علاوہ رخصت منظور شدہ مزید رخصت ۴ یوم لغایت ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ آرمی ہیڈکوارٹر سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ منسٹر کونسل)

آرڈران کونسل

۱۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں نقشہ جات احکام منظور فرمودہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر پیش ہوکر طے پایا کہ احکام مندرجہ نقشہ جات منسلکہ منظور ہیں۔

حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا معہ نقول نقشہ جات برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

نقشہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر من ابتداء ۱۰ ستمبر ۳۴ء لغایت ۲۴ ستمبر ۱۹۳۴ء

نمبر شمار	نام ڈپارٹمنٹ	خلاصہ کاغذ	خلاصہ حکم	خلاصہ حکم کونسل
۱	موٹر گراج	کاغذات منتقلی حیرف از بجٹ ۳۴-۱۹۳۳ء مد روشنی برقی۔ بمد اسٹور۔	حیرف کی منتقلی منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں جس کو غذات بعد اجرا احکام بغرض بقیہ کارروائی صاحب ہاؤسنگ منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں ۱۷ ستمبر	
۲	آرمی ہیڈکوارٹرز	کاغذات منتقلی از مد روشنی برقی بمد خرید ٹکٹ سروس تعدادی للعہ	للعہ کی منتقلی منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۷ ستمبر ۳۴ء	
۳	ملٹری ہاسپٹل	کاغذات رخصت ۲۰ یوم لفٹنٹ احمد رشید میڈیکل افسر۔	۲۰ یوم کی رخصت یوم استفادہ سے منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۷ ستمبر ۱۹۳۴ء	
۴	شفاخانہ	کاغذات رخصت ۸ یوم مسز لیوک از ۲۲ لغایت ۲۹ ستمبر ۳۴ء	رخصت ۸ یوم منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۱۷ ستمبر ۱۹۳۴ء	
۵	جائداد کلکٹری	کاغذات رخصت ۶ ہفتہ امجد علیخان تحصیلدار	رخصت رعایتی چھ ہفتہ منظور ہو کر سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۱۷ ستمبر ۳۴ء	
۶		حساب پوچن ذریعہ پنڈت دامودر داس صاحب وغیرہ بمقام رکھی کیش وغیرہ تعدادی صاحبہ	بعد منہائی چہ حسب شد آمد قدیم حساب پاس کردیا جائے کاغذات صاحب فائنینس سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں ۲۰ ستمبر ۳۴ء	
۷	کتب خانہ	دربارہ رخصت سید معین الدین رجسٹرار تالیفات کتب خانہ	ایک ماہ کی رخصت منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۴ ستمبر ۳۴ء	دستخط صاحبان ارکان

نقشہ احکام اجلاس صاحب پریذیڈنٹ دربار من ابتدا ۲۲ ستمبر ۱۹۳۲ء لغایت یکم اکتوبر ۱۹۳۲ء

نام محکمہ	خلاصہ کاغذ	خلاصہ حکم	خلاصہ حکم کونسل
ٹیلیفون و شفاخانہ صدر	کاغذات منتقلی ملحے ازمد روشنی برقی بمد نصب ٹیلیفون بجٹ ٹیلیفون ۔	ملحے کی منتقلی منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ۲۷ ستمبر ۳۲ء	
محافظ خانہ صدر و فنانس آفس	روبکار منتقلی ازمد مشاہرات محافظ خانہ صدر بمد مشاہرات فنانس آفس بسلسلہ تبادلہ سید امجد علی محافظ دفتر تعدادی مالیہ	سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۲۶ ستمبر ۳۲ء	
سررشتہ انسپکٹر مدارس	کاغذات منتقلی مدات ازمد مشاہرات سررشتہ انسپکٹر مدارس بمد توسیع تعلیم	سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۳۰ ستمبر ۳۲ء	
آرمی ہیڈکوارٹر	کاغذات منظوری رخصت ۱۰ یوم میجر اسد علیخاں اسٹاف افیسر	رخصت ۱۰ یوم منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ یکم اکتوبر ۳۲ء	
آرمی ہیڈکوارٹر و پولیس	کاغذات منتقلی ماعسے از بجٹ آرمی ہیڈکوارٹر در بجٹ پولیس کرایہ کوٹھی صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر ونیز دلائے جانے ماعسے مجتمع بکٹ بابت کرایہ ابتدائی ختم جولائی ۱۹۳۲ء بہ صاحبزادہ سید قدرت علی خاں بہادر	سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۲۵ ستمبر ۳۲ء	

آرڈر ان کونسل — واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت عطائے انعام و اجازت اشاعت منظوری خرید کتاب "مفتاح الحساب" مولفہ احمد نبی خاں اہلکار آڈٹ پیش ہو کر طے پایا کہ ا۔

اشاعت کتاب کی منظوری دیجاتی ہے۔ اور بنظر قدردانی و ہمت افزائی مولف کتاب کو مبلغ دو سو روپیہ (۲۰۰) بطور قیمت پچاس کاپی مفتاح الحساب دئے جائیں۔

شائع ہونے پر پچاس کاپیاں صیغہ فائنانس میں بغرض تقسیم صیغہ جات داخل کرائی جائیں۔

رقم مذکورہ بالا کی گنجائش بجٹ صیغہ فائنانس سے نکالی جائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ اور کاغذات بعد اجرائے احکام بغرض کارروائی واپسی رقم حسب ضابطہ فائنانس سکریٹری بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔ فائنانس ڈپارٹمنٹ سے کتاب بغرض طباعت مولف کو واپس کر دی جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل